سوال

ہ رضی اللہ عنہم (14)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ائمہ اربعہ رحمہم اللہ کا اختلاف مثل اختلاف صحابہ رضی اللہ عنہم ہے یا اس میں فرق ہے؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ائمۂ اربعہ کا اختلاف قریب قریب صحابہ رضی اللہ عنہم کے اختلاف کے ہے۔ مگر امام ابوحنیفہ رحمہم اللہ نے ذرا قیاس کو زیادہ دخل دیا ہے۔ (کاش ایسا نہ کرتے) اس لئے اہل الرائے کہلائے۔

مولانا تھانوی کا تعصب

اخبار اہل حدیث مورخہ 12 جمادی الاول 1353ھ میں مولانا ثناء اللہ صاحب نے مولوی اشرف علی تھانوی صاحب کا تعارف کرواتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب مقیم بھون تھانہ کو میں اس وقت سے جانتا ہوں۔ جبکہ آپ جامع

آپ مسئلہ تقلید اور اہل حدیث کے متعلق جو کچھ فرماتے ہیں۔ وہ محض سطحی ہوتا ہے اہل حدیث سے آپ کو اتنا تنافر ہے کہ حافظ عزیز الدین صاحب مراد آبادی مصنف اکمل البیان آپ سے بیعت تھے۔ موصوف کے غیر مقلد ہوجانے کی خبر جب ممدوح کو پ

یا:

ں 170 پر لکھا ہے:

ں۔

یعنی عوام کے لئے سب سے مفید تصانیف مولانا قطب الدین دہلوی، مولانا رشید احمد گنگوہی اور مولانا عبدالحیی لکھنوی وغیرہ کی ہیں۔ اور سب سے زیادہ مضر تصانیف چھوٹے بڑے نیچریوں، غیر مقلدوں اور اہل بدعت کی ہیں۔

ے:

ے۔

مذاہب میں اہل سنت والجماعت ہیں۔ اور اہل ہوا (گمراہ) غیر مقلدین ہیں۔ جو اتباع حدیث کا دعوی کرتے ہیں حالانکہ اتباع حدیث ان کو کہاں سے حاصل ہوسکتی ہے۔ مولانا اشرف علی تھانوی کی یہ ہے بزرگی! اہل حق کو گمراہ کہہ کر آپ اہل حق بنتے ہیں۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

01ء